3221- کیا عیسی علیہ السلام آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد زمین پر اترے ہیں کہ نہیں ۔

سوال

کیا عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کی طرف دو مرتبہ اٹھائے گئے ہیں ؟ کیونکہ میں نے ایک کتاب میں یہ پڑھا ہے کہ عیسی علیہ السلام آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور پھر دوبارہ زمین پر آئے تا کہ اپنی والدہ کو راحت آرام پہنچائیں ، اور یہودیوں کو کچھ بتائیں اور پھر دوبارہ اٹھا لئے گئے ، تو کیا یہ صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی نے تو اپنے فرمان میں ہمارے لئے صرف یہ ہی ذکر کیا ہے کہ عیسی علیہ السلام کو ایک ہی مرتبہ اٹھایا گیا ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

﴿بلکہ اللہ تعالی نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا﴾ ۔

تو اللہ تعالی نے تو ہمارے لئے اس بات کا ذکر نہیں فرمایا کہ انہیں زمین کی طرف لوٹایا گیا ہو تو ان لوگوں پر جو کہ یہ گمان کرتے ہیں کہ عیسی علیہ السلام کو دوبارہ زمین پر لوٹایا گیا تھا یہ ہے کہ وہ اس کی دلیل پیش کریں ، اگر وہ دلیل پیش نہیں کر سکتے تو پھر بحث وجدال کی کوئی بنیاد اور اساس نہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

﴿جب اللہ تعالی نے فرمایا کہ اے عیسی ! (علیہ السلام) میں تجھے پورا لینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تجھے کافروں سے پاک کرنے والا ہوں اور تیرے تابعداروں کو قیامت تک کافروں پر غالب کرنے والا ہوں ، پھر تم سب کا میری طرف ہی لوٹنا ہے ، میں ہی تمہارے آپس کے اختلافات کا جس میں تم اختلاف کرتے ہو فیصلہ کروں گا﴾ آل عمران (55)

ابن جریر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ :

"توفیہ" یہ رفع یعنی اوپر اٹھانا ہی ہے ، اور اکثر کا قول ہے کہ یہاں پر موت سے مراد نیند ہے جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

﴿اور اللہ تعالی وہ ذات ہے جو کہ تمہیں رات کو فوت کرتا ہے﴾ ۔

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

﴿اللہ تعالی روحوں کو ان کی موت کے اور جن کی موت نہیں آئی انہیں ان کی نیند کے وقت قبض کر لیتا ہے﴾ آخر آیت تک ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے : (اس اللہ تعالی کی حمد وثنا ہے جس نے ہمیں موت کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے) ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6312) صحیح مسلم حدیث نمبر (2711)

اوراللہ تعالی نے جواس آیت میں عیسی علیہ السلام کے اوپر اٹھائے جانے کا ذکر کیا ہے اس میں یھودیوں کے اس دعوی کا رد پایا جاتا ہے کہ انہوں نے عیسی علیہ السلام کو قتل کردیا ہے ، تواللہ تعالی نے ان کے متعلق ارشاد فرمایا ہے :۔{ (یہ سزا تھی) اس کا سبب ان کی عہد شکنی ، اوراحکام الہی کے ساتھ کفر کرنا ، اوراللہ تعالی کے نبیوں کو ناحق قتل کرنا ، اوراس وجہ سے کہ وہ یہ کہتے تھے کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہے ، حالانکہ دراصل ان کے کفر کی وجہ سے اللہ تعالی نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے ، اس لئے یہ قدر قلیل ہی ایمان لاتے ہیں ، ان کے کفر اوران کے مریم (علیھا السلام) پر بہت بڑا بہتان باندھنے کے باعث ، اوراس قول کی وجہ سے کہ ہم نے اللہ تعالی کے رسول مسیح عیسی بن مریم (علیہ السلام) کو قتل کردیا ، حالانکہ نہ توانھوں نے اسے قتل ہی کیا اورنہ ہی سولی چڑھایا ، بلکہ ان کے لئے ان (عیسی علیہ السلام) کی شبیہ بنا دیا گیا تھا ، یقین جانو کہ عیسی (علیہ السلام) کے بارہ میں اختلاف کرنے والے ان کے بارہ میں شک میں ہیں ، انہیں اس کا کوئی یقین نہیں وہ صرف تخمینی باتوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں ، اتنا تویقینی ہے کہ انہوں نے اسے قتل نہیں کیا ، بلکہ اللہ تعالی نے اسے اپنی طرف اٹھالیا ہے ، اوراللہ تعالی بڑازبردست اورپوری حکمت والا ہے ، اہل کتاب میں ایک بھی ایسا نہیں بچے گا جوکہ عیسی علیہ السلام کی موت سے قبل ان پر ایمان نہ لائے گا ، اورقیامت کے دن آپ ان پر گواہ ہوں گے }۔النساء (155-159)

توعیسی علیہ السلام ابھی تک فوت نہیں ہوئے بلکہ جب یھودیوں نے انہیں قتل کرنا چاہا تواللہ تعالی نے انہیں آسمان پر اٹھالیا ، اورآخری زمانے میں قیامت کے قریب آسمان سے نزول فرمائیں گے اورزمین میں اسلام کا نفاذ کریں گے تواللہ تعالی کے حکم سے جتنی ان کی زندگی گزاریں گے اوران کی موت کے بعد مسلمان ان کی نمازجنازہ پڑھائیں گے ۔

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے کہ :

اللہ تعالی کے اس قول ۔{قبل موتہ }۔میں ضمیر عیسی علیہ السلام کی طرف لوٹ رہی ہے ، یعنی اس کا معنی یہ ہوگا کہ اہل کتاب میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہوگا جوکہ عیسی علیہ السلام پرایمان نہ لائے اوریہ اس وقت ہوگا جب عیسی علیہ السلام قیامت سے قبل زمین پر نزول فرمائیں گے ،جس کا بیان آگے آئے گا ، تواس وقت سب اہل کتاب ان پر ایمان لائیں گے وہ اس لئے کہ عیسی علیہ السلام جزیہ کو اٹھادیں گے اوراسلام کے علاوہ کچھ بھی قبول نہیں کریں گے ۔

اوراللہ تعالی کا یہ فرمان :۔{اور تجھے کافروں سے پاک کرنے والا ہوں }۔یعنی میرا تجھے آسمان پر اٹھالینے سے ۔

اوریہ فرمان :۔{اور تیرے تابعداروں کو قیامت تک کافروں پرغالب کرنے والا ہوں }۔اورواقعتا ایسا ہی ہوا توجب اللہ تعالی نے عیسی علیہ السلام کو آسمان پر اٹھالیا تواس کے بعد ان کے ساتھی جداجدا ہوگئے کچھ توان ایمان لائے کہ وہ اللہ تعالی کے بندہ اوررسول اوراللہ تعالی کی بندی کے بیٹے ہیں ، اورکچھ نے اس میں غلو سے کام لیا اورانہیں اللہ تعالی کا بیٹا بناڈالا ، اوردوسروں نے کہا کہ وہ اللہ ہی ہے ، اورکچھ نے کہ کہنا شروع کردیا کہ وہ تین میں سے تیسرا ہے ۔

تواللہ تعالی نے ان سب کے اقوال کو قرآن کریم میں نقل فرمایا کرہر فریق کا رد بھی فرمایا ہے ، تواس حالت وہ تقریبا تین سوسال تک رہے ، پھر اس کے بعدیونانی بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ نکلا جسے قسطنطین کہا جاتا تھا تووہ نصرنی دین میں داخل ہوا ، کہا جاتا ہے کہ وہ صرف بطورحیلہ دین میں داخل ہوا تھا تاکہ اسے خراب کردے کیونکہ وہ ایک فلسفی تھا ، اوریہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ اس کی جہالت سے تھا ، مگریہ بات مسلمہ ہے کہ اس نے دین مسیح کوبدل کررکھ دیا اوراس میں تحریف کردی اوراس میں کچھ زیادتی اورکچھ کمی بھی کرڈالی ، اوران کے لئے قوانین اورامانت کبری وضع کی جوکہ اصل میں خیانت حقیرہ تھی ۔

اوراس نے اپنے زمانے میں خنزیر کا گوشت حلال کردیا اوراس کے لئے گرجوں اورکٹیاؤں اورعبادت گاہوں وغیرہ کی تصویریں بنائیں اوران کے دس روزوں کا اضافہ کردیا اس لئے کہ ان کا گمان یہ ہے کہ یہ روزوں کی زیادتی اس کے گناہ کی وجہ سے ہے جس کا اس نے ارتکاب کیا تھا ، تواس طرح دین مسیح دین قسطنطین بن کررہ گیا ، یہاں تک کہ اس نے ان کے لئے بارہ ہزارسے بھی زیادہ گرجے اورعبادت گاہیں اورگھروغیرہ بنوائے اورایک شہر بھی بنوایا جسے اس نے اپنی طرف منسوب کیا ، اوراس ان میں سے شاہی گروہ نے اس کی پیروی کی اوروہ اس

میں یھودیوں پر بہت ہی سخت تھے تو اللہ تعالی نے اس کی ان کے خلاف مدد فرمائی کیونکہ وہ یھودیوں سے حق کے زیادہ قریب تھا ، اگرچہ وہ سب کے سب کافر ہی ہیں اللہ تعالی کی ان پر لعنتیں ہوں ۔

توجب اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا توجوان پر ایمان لایا وہ اللہ تعالی پر اوراس کے فرشتوں اوراس کے رسولوں اوراس کی کتابوں پر حقیقی ایمان بھی وہی لایا تووہ زمین پر وہی ہر نبی کے متبعین ہیں ۔ اھ

واللہ تعالی اعلم .